قاری محمد شاہ عفا اللہ

’’خطبات مشاہیر‘‘ روحانی نعمتوں کا خوان یغما

بخدمت شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق صاحب، دامت برکاتہم مہتمم جامعہ دارالعلوم حقانیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! مزاج گرامی!

’’خطبات مشاہیر‘‘ کی تیسری جلد میرے سامنے ہے۔ واقعی یہ جلد علمی روحانی، فکری اور نظری نعمتوں کا ایک خوان یغما ہے، اس جلد میں جن اکابرین کے گلہائے رنگارنگ کو جمع کیا گیا ہے، یہ وہ پھول ہیں جن پر بہار ہی بہار رہے گی ان کو خزاں کی کبھی ہوا تک بھی نہ لگے گی، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

آپ نے اس ایک ہی جلد میں میری تمام زندگی کی بہاروں کو سمیٹ لیا ہے، مشاہیر علماء کرام میں سے جن کی تقاریر کو اس جلد میں جمع کیا گیا ہے صرف امیر شریعت حضرت اقدس سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ، امام الاولیاء حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ اور حضرت مولانا عبدالحنان صاحب تاجک رحمہ اللہ کی زیارت سے محرومی رہی، باقی تمام اساطینِ علم ومعرفت کی زیارت سے مشرف ہو چکا ہوں۔ بعض حضرات کی زیارت ایک بار اور اکثر حضرات کی زیارت سے بار بار ہوتی رہی اور ان کی مجالس میں حاضری اور انکی زبان فیض ترجمان سے سلوک وتصوف، تعلیم وتزکیہ، وعظ وارشاد، شریعت کے اسرار وحکم سن چکا ہوں۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ آپ نے ان گل ہائے رنگارنگ کو شائع کر کے اردو خوانوں پر عظیم احسان کیا ہے۔ جزاک اللہ خیرا

فقط والسلام

قاری محمد شاہ عفا اللہ

مہتمم جامعہ سیدہ فاطمہ الزہراء مراد پور تحصیل وضلع مانسہرہ

٦ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ بمطابق ۱۷ جنوری ۲۰۱۶ء

جناب اشرف علی مروت، ایبٹ آباد

وہ دور جانے والی تیرے مرقد پر صد ارحمت ہو: (رفیقہ حیات کی یاد میں)

انکو ہم سے بچھڑے ہوئے دو سال ہو چکے ہیں، وقت بذات خود ایک ایسا لطیف مرہم ہے جو انسان کے بڑے بڑے دلخراش اور اندوہناک واقعات کو ملیامیٹ کر دیتا ہے، مجھ ناچیز بلکہ سارے خاندان کو صرف احساس ہے کہ یہ واقعہ چند ایام ہوئے کہ ظہور پذیر ہوا ہے، میری اہلیہ مرحومہ کو دو سال قبل کچھ تکلیف ہوئی